Scanned by CamScanner

لہسن کا تعارف

مختلف نام:

اُردو	لہسن	عربی	ثوم
بنگلہ	رشن	فارسی	سیر
پنجابی	تھوم	سنسکرت	لسوند
پشتو	اوگہ	ہندی	لہشن
بلوچی	کھوم	مرہٹی	لسون
سندھی	تھوم	گجراتی	لہسن
انگریزی	گارلک	لاطینی	ایلیم سیٹی وم
	Garlic		Allium Sativum

اقسام:

لہسن کی بالعموم دو قسمیں پائی جاتی ہیں۔

ا۔ عام لہسن :۔ جس میں کئی پوتھیاں ہوتی ہیں۔

۲۔ ایک پوتھیہ یا ایک نلیہ :۔ یہ پیاز کی طرح ہوتا ہے جس میں صرف ایک ہی پوتھی ہوتی ہے یہ عام لہسن کی نسبت زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے اور

اس سے مہنگی قیمت میں فروخت ہوتا ہے۔

طبیعت :

تیسرے درجے میں گرم وخشک ہے۔ اس کا رنگ سفید، ذائقہ تلخ اور تیز ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :

پاکستان اور ہندوستان میں تقریباً ہر جگہ کاشت ہوتا ہے۔

تاریخ :

فیاض حقیقی کے کروڑ ہا انعامات میں سے ایک بہترین انعام لہسن بھی ہے جس کو ہم اپنی لاعلمی کی وجہ سے ایک غیر ضروری ہی نہیں بلکہ مضر خیال کرتے ہیں بلکہ ہندو حضرات تو اس کو استعمال کرنا ہی ہندوئیت پر ایک بدنما دھبہ خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کے دیگر مذہبی دھموں کی طرح یہ بھی ایک وہم ہے۔ اس کی پیدائش کے بارے میں ایک عجیب نظریہ ہندوؤں کے ہاں رائج ہے۔ کہتے ہیں کہ گرڑ نے اندر سے امرت چھین لیا تھا۔ اس چھینا جھپٹی میں امرت کی ایک بوند زمین پر گر پڑی تھی۔ اسی بوند سے یہ لہسن پیدا ہوا بیسویں صدی کی ابتداء سے ہی لہسن کو طبی افادیت کا حامل سمجھا گیا۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ لہسن اور پیاز دونوں ہی کے بخارات سٹیفیلو کوکس، ٹائفس اور دوسرے جراثیم کو آسانی سے مار سکتے ہیں۔ پیاز کی جراثیم کش ماہیت کا علم جب امریکی کیمسٹ ایڈورڈ ایف کوہمان کو ہوا تو اس نے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ پیاز میں وہ کون سی چیز ہے جو جراثیم کو اتنی تیزی سے مار دیتی ہے۔ اپنی تحقیقات کے دوران اسے مختیال ڈی فائنڈ نام کی ایک چیز ملی جو جراثیم کو مار دیتی ہے۔

۱۹[illegible]ء میں پیرنخ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے مشہور سائنس دان ہنری مورو نے ایک مضمون لکھا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ "لہسن ایک عطیہ الٰہی ہے جس کے استعمال کرتے رہنے سے دل و دماغ اور جسم کی ترقی ہوتی ہے اس کے متواتر استعمال سے جسمانی طاقت بے حد بڑھ جاتی ہے۔ صالح خون پیدا ہوتا ہے۔"

اسی طرح نیویارک کے مشہور ڈاکٹر پوڈالسکی بھی انہی الفاظ میں لہسن کی تعریف میں رطب اللسان ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مانچسٹر میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر بریڈے نے تو لہسن کی تعریف یہاں تک کی ہے کہ لہسن امراض دماغ، انگراز اور دق وسل کے لیے بے حد مفید ہے۔ وہ لہسن کو دوائے کبیر کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یونانی اور رومن باشندے نیز افریقہ کے وحشی قدرت مدید سے لہسن کا استعمال کر رہے ہیں۔ اسی لیے صحت کے لحاظ سے وہ دنیا بھر میں بہتر خیال کیے جاتے ہیں۔

لہسن کے بارے میں ماہنامہ ہمدرد صحت کی اپریل ۱۹۷۲ء کی اشاعت میں ایک اہم مضمون شائع ہوا ہے۔ اپنی بے پناہ افادیت کی بنا پر ہمدرد صحت کے شکریہ کے ساتھ نذر قارئین ہے۔

لہسن قلب کے لیے اکسیر ہے

لہسن کی طبی افادیت کو قدیم اطبا نے اجاگر کیا لیکن آج کے محققین بھی اس کے اسی درجہ قائل ہیں بلکہ شاید اس سے بھی زیادہ۔ اس وجہ سے اہل مغرب نے لہسن کی ٹکیاں تک تیار کر ڈالیں تاکہ کھانے والا اس کی بو تک محسوس نہ کر سکے۔

شاید آپ سمجھتے ہوں کہ لہسن کے طبی خواص حال ہی میں دریافت ہوئے

ہیں یہ بات نہیں۔ مغرب میں بھی موجودہ صدی شروع ہونے کے ساتھ ساتھ اس بظاہر معمولی لیکن درحقیقت نہایت مفید ترکاری کی اہمیت پہچانی جانے لگی تھی۔ اور اخباروں نے ان خبروں کو جلی حروف کے ساتھ شائع بھی کیا مثلاً:

پیرس:

لہسن کے دو دن کے استعمال سے خون کا دباؤ ۱۰سے ۴۰ ملی گرام تک گر جاتا ہے۔ سنہ ۱۹۲۲ء

چین:

لہسن میں جراثیم کش دوائیں موجود ہیں۔

سنہ ۱۹۲۳ء

جرمنی:

لہسن آنتوں کی بیماریاں دور کرنے میں مفید رہتا ہے۔

سنہ ۱۹۲۵ء

جرمنی:

تجربہ شاہد ہے کہ لہسن سے فشار الدم (خون کا بڑھا ہوا دباؤ) کے بیس مریضوں میں سے ۱۹ صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ سنہ ۱۹۲۶ء

جاپان:

خرگوش پر کیے جانے والے تجربہ سے پتہ چلا ہے کہ لہسن سے خون کا بڑھا ہوا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔

سنہ ۱۹۳۰ء

جنوبی امریکہ:

لہسن کے انجکشن لگانے سے دس مریضوں کے بلڈ پریشر میں تیس سے پچاس ملی میٹر تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ سنہ ۱۹۳۱ء

انگلستان:

لہسن کی مدد سے پچیس مریضوں کے خون کا بڑھا ہوا دباؤ معمول پر لایا گیا۔

سنہ ۱۹۳۲ء

سویڈن:

لہسن کو پولیو کی روک تھام کے لیے کامیابی سے استعمال کیا گیا۔

سنہ ۱۹۳۸ء

برازیل:

لہسن کے ذریعے تین سو مریضوں کو آنتوں کی بیماریوں سے مکمل نجات ملی جن میں پیچش کے مریض بھی تھے۔ سنہ ۱۹۴۸ء

یہ تمام خبریں موجودہ صدی کی ہیں لیکن حیرت کی بات ہے کہ اب اس سے دو ہزار سال پہلے کے کسی معالج کو ایسی کسی خبر سے تعجب نہ ہوتا وہ اسے معمول کی بات جانتا کیوں کہ وہ لہسن کے معجز نما اثرات سے واقف تھا وہ سر ہلا کر بس اتنا کہہ دیتا کہ ہاں ہاں ٹھیک ہے ہم جانتے ہیں کہ لہسن یہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ آپ کو شاید علم نہ ہو کہ لہسن گزشتہ پانچ ہزار سال سے مختلف امراض کے علاج کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اہل بابل حضرت مسیحؑ سے تین ہزار سال قبل کے زمانے میں لہسن کے

طبّی خواص سے واقف تھے۔ فراعنہ مصر اہرام تعمیر کرنے والے مزدوروں کو لہسن
اضافی مقدار میں کھلاتے تھے اور اس کی خرید پر ہر سال زرِ کثیر صرف کرتے تھے
قدیم ملاح اور سیاح اپنے رختِ سفر میں لہسن باندھنا نہیں بھولتے تھے۔ طویل
بحری سفر میں یہ مفید غذا انہیں بیشتر امراض سے محفوظ رکھتی تھی۔ یونانی اطباء
بڑی باقاعدگی سے اپنے مریضوں کو لہسن استعمال کراتے تھے۔ انہوں نے اس
کی خوبیوں پر کئی رسالے لکھے۔

قدرت نے لہسن کے ننھے سے دانے میں حیرت ناک طبّی خواص بند کر دیے
ہیں جو ہزاروں برس سے انسان کو دکھ درد سے نجات دلا رہے ہیں۔ آج کا
سائنس دان اپنی تجربہ گاہ میں جدید آلات کی مدد سے ان خواص کو پہچان رہا
ہے۔ اہل مصر، اہل چین، اہل یونان اور اہل بابل سب کے سب لہسن کو
مندرجہ ذیل عوارض کے لیے اکسیر کا درجہ دیتے تھے۔ آنتوں کی بیماریاں
تبخیر، نظامِ تنفس کی جراثیم زدگی، جسمانی کیڑے، امراضِ جلد، پھوڑے
پھنسی اور بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ آنے والی بیماریاں۔

ابھی کچھ عرصہ پہلے تک یہ راز کسی کو معلوم نہیں تھا کہ لہسن ان امراض
کے لیے کیوں مفید ثابت ہوتا ہے۔ گزشتہ دس پندرہ سال کے دوران
محققین نے اس موضوع پر بہت کام کیا ہے اور اس ادنیٰ ترکاری میں بڑی
دلچسپی لی ہے۔ ان تحقیقات نے بتایا ہے کہ بدبودار لہسن بعض بیماریوں
کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک روسی محقق نے مختلف پودوں کے روغن
پر تحقیقات کیں اور ان کا طبّی معائنہ کیا۔ اس نے لہسن کا روغن نکالا

اور اس تیل نے اتنی شہرت پائی کہ اسے اکثر اوقات روسی پنسلین کہہ
کر پکارا جاتا تھا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ لہسن کا اثر بعض صورتوں میں پنسلین سے
ملتا ہے بلکہ پنسلین سے بہتر ہوتا ہے کیوں کہ لہسن بعد میں کوئی مضر
اثر پیدا نہیں کرتا۔ اسے کتنی بھی مقدار میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور اُن
اچھے برے بیکٹیریا کے درمیان کسی قسم کا عدم توازن پیدا نہیں کرتا جو
ہمارے جسم میں ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ لہسن بیکٹیریا کے اثر زائل کر
دیتا ہے۔ انہیں یکسر معدوم نہیں کرتا۔

زیادہ عرصہ گزرا کہ مختلف امراض کے علاج کے لیے لہسن کی گرہ اپنی اصلی
حالت میں استعمال کرائی جاتی تھی۔ خناق کے مریض کے منہ میں چند قاشیں ڈال
دی جاتی تھیں اور وہ انہیں دانتوں میں اِدھر اُدھر گھما گھما کر ان کا روغن نکالتا
تھا۔ چند ہی گھنٹوں میں اسے افاقہ محسوس ہوتا تھا۔ اس کا درجۂ حرارت گر
جاتا تھا اور حلق کی تنگی رفع ہو جاتی تھی۔

تنفس کے عوارض دور کرنے کے لیے نیز پھوڑے پھنسیوں اور متورم
جوڑوں کی تکالیف کو کم کرنے کی غرض سے لہسن کا رس تیل میں ملا کر مرہم
کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ ہمیں معلوم ہے کہ قرونِ وسطیٰ میں جب یورپ
میں طاعون وبائی شکل اختیار کر جاتا تھا تو وہ لوگ زندہ بچتے تھے جو لہسن
کا وافر مقدار میں استعمال کرتے تھے۔ ان دنوں قبرستانوں کو تعفن سے محفوظ
رکھنے اور وبا کو مزید پھیلنے سے باز رکھنے کے لیے بھی لہسن ہی کثرت سے

استعمال کیا جاتا تھا۔ ہم سب کو لہسن کی بُو بُری لگتی ہے۔ بہت سے لوگ اسے اسی وجہ سے استعمال نہیں کرتے۔ کسی شخص کے منہ سے لہسن کی بو آ رہی ہو تو ہم اس کے قریب بیٹھنے سے کتراتے ہیں۔ ہدایت رسولِ مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے کہ لہسن و پیاز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔ لہسن کی بُو کو رفع کرنے کی غرض سے اب جدید طریقوں سے لہسن کا رس خشک کر دیا جاتا ہے لیکن اس کی افادیت اور تاثیر میں کوئی فرق نہیں آنے دیا جاتا ہے۔ اب لہسن کے نہایت خوبصورت کیپسول آ رہے ہیں۔ اگرچہ اب سے پچاس سال پہلے جدید طبی محققین کو ریسرچ کی وہ سہولتیں حاصل نہ تھیں جو آج ہیں تاہم وہ لہسن کے خواص اچھی طرح سمجھتے تھے۔ جدید تحقیقات نے ان کے تصورات کی تصدیق کر دی ہے۔ اب ہم جانتے ہیں کہ جراثیم پر لہسن کا کیا اثر ہوتا ہے۔ مغربی ممالک میں بہت سے مریضوں پر اس کے تجربات کیے گئے ہیں اور جدید نظریات بہت کچھ ان تجربات کے نتائج پر قائم کیے گئے ہیں۔

تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ درد، معمولی اسہال اور آنتوں کی بعض بیماریاں لہسن کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں۔ ہماری آنتوں میں بہت سے بیکٹیریا موجود رہتے ہیں وہ ہمیں بیمار کر دیتے ہیں لہسن مفید بیکٹیریا کی تعداد میں اضافہ کر کے ہاضمہ کا عمل آسان بنا دیتا ہے۔ اس کے اثر سے نقصان رساں بیکٹیریا کی تعداد خود بخود کم ہوتی چلی جاتی ہے۔

اسی سلسلے میں بیکٹیریا پر لہسن کا رس گرایا گیا تو وہ تین منٹ کے اندر مجہول ہو گئے۔ دس منٹ کے اندر ان کا عمل قطعی مفقود ہو گیا۔

لہسن کے جراثیم کش خواص نے اس میں یہ صفت پیدا کر دی ہے کہ مریض کی آنتیں نقصان رساں بکٹیریا اور سمی اثرات سے پاک ہو جاتی ہیں اور اس کے خون کا بڑھا ہوا دباؤ خود بخود معمول پر آ جاتا ہے۔ اس طرح فشار الدم کے لیے بھی لہسن مفید ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ لہسن کے استعمال سے ہماری نسیں قدرے پھیل جاتی ہیں اس لیے خون کا بڑھا ہوا دباؤ خود بخود کم ہو جاتا ہے۔ حالیہ چند برسوں کے دوران یہ تحقیق ایک نئے دور میں داخل ہوئی۔ لہسن ایک ایسی کم خرچ اور بالانشین دوا ہے جس نے صدیوں سے غرباء کی حفاظت کی ہے۔ اس کی بدولت بے شمار مخلوق طرح طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہ رہی ہے۔

لہسن ایک مفید غذا ہے خواہ چٹنی بنا کر استعمال کریں یا سالن میں بہت نفع بخش ہے۔ لہسن کے استعمال پر زیادہ سے زیادہ یہ اعتراض کیا جا سکتا ہے کہ اسے کھا کر منہ سے بُو آتی ہے لیکن سگریٹ پینے سے بھی تو بُو آتی ہے۔

اس نفع بخش لہسن کو چند روز استعمال کریں۔ ان شاء اللہ عادی ہو جاؤ گے۔

(ہمدرد صحت)

افعال و خواص:

لہسن تازگی بخش، ہاضم، مسہل اور جراثیم کش ہے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑ دیتا ہے۔ گلے کو صاف کرتا ہے، خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ طاقت

اور رنگت کے لیے عمدہ چیز ہے۔ ذہانت کے لیے بہت مفید ہے۔ آنکھوں کو راحت بخشتا ہے۔ ریح کو خارج کرتا ہے، غذا ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے۔ پیشاب اور حیض جاری کرتا ہے۔ سانپ اور بچھو کے زہر میں لہسن کا استعمال تریاق ہے۔ اس کا پانی ڈنک کے مقام پر لگانا زہر کو دور کرتا ہے۔ جدید طبی تحقیقات کے مطابق بلڈ پریشر (یعنی خون کا دباؤ بڑھنا) میں بہت مفید ہے۔ گنٹھیا، فالج، لقوہ اور رعشہ کو دور کرتا ہے اس کو پیس کر پھوڑوں پر لیپ کرنے سے پھوڑے پھٹ جاتے ہیں۔ پنجاب کے کئی دیہاتوں میں لہسن کے رس کو بھینس کے دودھ میں ملا کر تپ دق اور سل کے مریضوں کو دیتے ہیں۔ بڑھاپے میں اس کا استعمال زیادہ فائدہ مند ہے۔ لہسن کی بو دور کرنے کے لیے اسے رات بھر لسی میں بھگو رکھیں اور صبح استعمال کریں۔

مضرات:

گرم مزاج والے اشخاص کے لیے اس کا زیادہ استعمال مضر ہے۔ بواسیر پیچش اور خنازیر کے مریضوں کو لہسن سے پرہیز کرنا چاہیے۔ گرم مزاج والوں کو اس کے استعمال سے پیاس اور منہ کی خشکی پیدا ہوتی ہے۔ نیز یہ سر درد کا بھی باعث بنتا ہے۔

مصلح:

اس کے مضر اثرات کو دور کرنے کے لیے۔ گوشت، نمک، دھنیا اور کتیرا استعمال کریں۔

سر کی بیماریاں

سر کی بیماریاں تو اتنی ہیں کہ اگر اُن کا شمار کیا جائے تو آدمی سر درد میں مبتلا ہو جائے۔ اس باب میں ہم سر کی انہیں امراض کا ذکر کریں گے جن کے لیے لہسن فائدہ مند ہے۔

دردِ سر

(۱)

اگر سر درد کا سبب سرد ہوا لگنا یا سرد پانی وغیرہ سے سر درد ہوتا ہو تو اس کے لیے میٹھے تیل میں چند پوتھیاں لہسن کی جلا کر سر اور کنپٹیوں پر مالش کریں۔ بسا اوقات مالش کرتے کرتے سر درد کو آرام ہو جاتا ہے مگر گرمی کے سر درد کو قطعی مفید نہیں بلکہ مضر ہے۔

دردِ شقیقہ

(آدھا سیسی)

اس بیماری کی تشریح پہلے کئی کتابوں میں کی جا چکی ہے۔ لہذا بار بار

لکھنے کی ضرورت نہیں یہاں دو ایک عمدہ سے عمدہ چٹکلے لکھے جاتے ہیں جو کہ ضرورت کے وقت بہت کام آتے ہیں۔

② آدھا سیسی درد کے لیے عجیب چٹکلہ:

ھوالشافی:- لہسن کو چھیل کر کھرل میں ڈال کر کوٹیں اور کسی باریک ململ کے رومال میں چھان کر اس کا پانی نکال لیں اور پھر اس میں تھوڑی سی ہینگ عمدہ ڈال کر پھر کھرل کریں جب اچھی طرح حل ہو جائے تو شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے دو بوند کر مریض کے اس نتھنے میں ٹپکائیں جس طرف درد ہو اگر درد شقیقہ کا سبب بلغمی مادہ ہو تو بس ان شاء اللہ ۵ منٹ میں آرام ہو جائے گا۔

③ لیپ کا نسخہ:

ھوالشافی:- لہسن کو چھیل کر شہد میں ڈال کر خوب اچھی طرح کھرل کریں اور پھر درد کی جانب کنپٹی پر لیپ کریں۔ اللہ کے فضل سے اس لیپ سے یہی درد بند ہو جائے گا۔ آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

④ لیپ کا دوسرا نسخہ

صرف لہسن کو پیس کر درد والی جگہ پر لگانے سے دردِ شقیقہ دور ہو جاتا ہے۔

دورہ سے ہونے والا سر درد

یہ ایک بہت ہی بری قسم کا درد ہے۔ جس میں مریض چارپائی سے نہیں اٹھ سکتا اور ہر چیز گھومتی ہوئی نظر آتی ہے۔ بعض اوقات مریض کو چند قیئیں آ کر آرام کی صورت پیدا ہو جاتی ہے یہ بیماری دورہ سے آیا کرتی ہے جس کو عام لوگ "گھمار" کے نام سے پکارتے ہیں۔

مجھے جناب سردار رام سنگھ آنجہانی نے یہ نسخہ بتلایا تھا جو کہ تجربہ پر بہت عمدہ ثابت ہوا۔ اس سے فوراً چڑھا ہوا درد رک جاتا ہے۔

⑤

ھوالشافی:- لہسن کو چھیل کر اس کا ایک تولہ پانی نکال لیں اور پھر گھی ۲ تولہ کسی لوہے کی کڑچھی وغیرہ میں ڈال کر آگ پر خوب گرم کریں جب سیاہی مائل ہو جائے یعنی جھاگ وغیرہ ختم ہو جائے تو اس کو آگ پر سے اتار کر دو منٹ کے بعد لہسن کا پانی ڈال دیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- بوقتِ ضرورت ذرا گرم کر کے مریض کو سونگھا دیں۔ بس خدا کی مہربانی سے آرام ہو جائے گا۔

⑥ نزلہ و زکام کے لیے اکسیری بھجیا:

ھوالشافی:- آلو ایک چھٹانک، ادرک چھ ماشہ۔ لہسن تین ماشہ نمک حسبِ ضرورت، بھجیا تیار کریں۔

ترکیب استعمال:- اس بھجیا کو ایک وقت یا دونوں وقت غذا

کے ساتھ استعمال کریں۔

کوئی پرہیز نہیں ۔

فوائد :۔ ہر قسم کے نزلہ و زکام کا شرطیہ اور اکسیری علاج ہے لطف یہ ہے کہ پہلی خوراک سے ہی مرض دور ہو جاتا ہے۔ نیا نزلہ و زکام زیادہ سے زیادہ تین دن میں رفع ہو جاتا ہے۔ پرانے نزلہ و زکام کے لیے ہفتہ عشرہ استعمال کرنا ضروری ہے ۔

(کَنزُ الاَطِبّاء)

فالج و لقوہ

فالج آدھے بدن کے کمزور ہو جانے کو کہتے ہیں ۔

لقوہ منہ کے ٹیڑھا ہو جانے کو کہتے ہیں ۔

یہ بیماری چالیس سال سے زیادہ عمر کے شخص کو ہو جائے تو اکثر لاعلاج ہو جاتی ہے۔ لہسن ان ہر دو بیماریوں کے لیے ایک نہایت اعلیٰ چیز تسلیم کی جاتی ہے۔

⑦ معجون سیر :

هُوَ الشَّافِی :۔ آدھ سیر لہسن جسے چھیل کر صاف کر لیا گیا ہو لے لیں اور ایک سیر گائے کے دودھ میں پکائیں۔ یہاں تک کہ لہسن اچھی طرح گل جائے۔ اب اس میں اکیاون تولہ شہد جو کہ سفیدی مائل ہو اور نو تولہ گھی شامل کریں۔ جب اچھی طرح مل جائیں تو نیچے اتار لیں اور پھر مندرجہ ذیل ادویات کو کوٹ

چھان کر ملالیں اور ان کو اچھی طرح گوندھ کر ایک جان کر لیں۔

جلنے تو شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں اور روزانہ ہوا سے بچا کر مریض کی مالش کریں اور اندرونی طور پر معجون سیر یا نیچے لکھا ہوا نسخہ دیں ۔

ادویات یہ ہیں :

لونگ ، جائفل ، جاوتری ، مرچ سیاہ ، مصطگی ، الائچی خورد ، الائچی کلاں ، پوست ہلیلہ کابلی ، دارچینی ، سونٹھ ، ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ اگر ، زعفران ، ہر ایک ، ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بس معجون سیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال و فوائد :

سردی کے موسم میں علی الصبح اور رات کو سوتے وقت ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک کھلایا کریں۔ مرگی ، فالج ، لقوہ ، رعشہ ، بواسیر ، برص (سفید داغ) بہت کے لیے مفید ہے۔ علاوہ ازیں معدہ کو قوت دیتی ہے اور بھوک خوب لگاتی ہے ۔ بلغم کو رفع کرتی ہے اور قوتِ باہ کو بڑھاتی ہے ۔ جسم کی رنگت کو نکھارتی اور حرارتِ عزیزی کو برانگیختہ کرتی ہے ۔ بوڑھے شخصوں کو خاص طور پر مفید ہے

⑧ مالش کا اکسیری تیل :

هُوَ الشَّافِی :۔ آدھ سیر کڑوے تیل میں ایک چھٹانک آبِ لہسن شامل کریں اور آگ پر رکھیں جب تمام پانی جل جائے اور محض تیل باقی رہ

۹ مریض فالج کے لیے چائے کا نسخہ:

مریض فالج کو جب مرض شروع ہو تو اس کے متعلقین کو چاہیے کہ اسے حتی الوسع کوئی چیز کھانے کو نہ دیں ہاں صبح وشام چائے پکا کر تین ماشہ لہسن کا پانی ملا کر پلایا کریں اور چائے کو میٹھا کرنے کے لیے بجائے کھانڈ کے شہد ملا کر بلا دودھ کے پلایا کریں ۔اگر بھوک کو برداشت کرتے ہوئے پانچ چھ دن تک اس چائے کو استعمال کر لیا جائے تو اکثر آرام ہو جاتا ہے۔

۱۰ سُنیاسیانہ نسخہ:

مریض کو پہلے دن لہسن کی ایک تُرّی (ڈیکھی) اور دوسرے دن دو تیسرے دن تین، علیٰ ہذا القیاس ایک تُرّی روزانہ بڑھاتے ہوئے چالیسویں دن چالیس کھلا کر پھر ایک ایک کم کھلانا شروع کرائیں اور ایک پر لا کر چھوڑ دیں ۔اگر خدا کا فضل شاملِ حال ہوا تو اس دوران میں بغیر کسی اور علاج کے فالج بیخ و بن سے اڑ جائیگا۔

۱۱ فالج ولقوہ کے لیے عجیب و غریب پیڑے:

ھُوالشّافِی :۔ پاؤ بھر لہسن چھیل کر صاف کیا ہوا لیں اور آدھ سیر دودھ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں جب اچھی طرح یک جان ہو جائے تو خوب اچھی طرح رچھان لیں اور پھر دوبارہ آگ پر رکھ کر پکائیں یہاں تک کہ کھویا بن جائے ۔پھر اس میں برابر کھانڈ ملا کر دو دو تولہ کے پیڑے تیار کریں اور مریض کو ایک پیڑا صبح اور ایک شام

کے وقت کھلایا کریں ۔فالج ولقوہ کو بہت مفید ہے۔

۱۲

ھُوالشافی :۔ لہسن تین ماشہ ، ہینگ ایک ماشہ شہد میں کھرل کریں۔
ترکیب استعمال :۔ صبح و شام سالم خوراک دیا کریں۔
فوائد :۔ جھولا ، ادھرنگ وغیرہ کو بہت مفید ہے۔

رعشہ

۱۳

جس میں مریض کے ہاتھ یا سر بے اختیار ہو کر کانپنے لگتے ہیں۔
اس بیماری کے لیے بھی لہسن ایک اعلیٰ چیز ہے ۔چنانچہ معجون سیر رعشہ کے لیے بے مثل اکسیر ہے جس کا نسخہ پہلے آچکا ہے۔

۱۴

اگر اندرونی طور پر معجون سیر اور اس میں ایک رتی کشتہ شنگرف ملا کر کھلایا جائے نیز مالش کے لیے روغنِ ثوم تیار کر کے روزانہ رات کے وقت مالش کی جائے تو بفضلہٖ ضرور بڑی سے بگڑی بیماری "رعشہ" والے کو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۵ ———— روغن ثوم

جو کہ بیشمار بیماریوں کے لیے تریاق کا کام دیتا ہے
مندرجہ ذیل طریقہ سے اگر لہسن کا روغن تیار کر کے رکھ لیا جائے

توبے شمار مرضوں میں استعمال کرکے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

هُوَالشَّافِی :- زردغن سم سم یعنی تلوں کا تیل سیر بھر لے کر اس کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب تیل خوب اچھی طرح پکنے لگے تو اس میں لہسن کی سالم گرہ چھلی ہوئی لے کر اس کو کسی تار میں پرو کر اس کے درمیان لٹکا دیں اور نیچے مدہم سی آگ جلاتے رہیں جب لہسن کی گرہ سرخ سیاہی مائل ہو جائے تو نکال کر اسی طرح دوسری گرہ پکائیں۔ یہاں تک کہ سیاہی مائل ہو جائے۔

علیٰ ہذا القیاس سات عدد لہسن کی گرہوں کو پکائیں اور اتار کر سرد ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

بس تیار ہے!!

ترکیب استعمال :-

جاڑے کے بخار والے مریض کو بخار آنے سے پیشتر مالش کریں۔ نیز بھڑ، بچھو، مکھی کا ڈنک، خارش یا ورم والے مریض کو بھی مالش کریں کان درد کے مریض یا اونچا سننے والے کو آگ پر روغن نیم گرم کرکے کان میں ڈالیں۔

رنگت کو خوبصورت بنانے کے لیے؛

پکتے ہوئے تیل میں تھوڑی سی رتن جوت ڈال کر دیں۔

بلغمی اور دیگر بیماریوں کے لیے بھی تریاقِ اعظم ہے۔

دانت اور کان کی بیماریاں

آنکھوں کی کسی بیماری کے لیے لہسن کا مفید ہونا میرے ناقص علم میں نہیں آیا۔ اس لیے اس کو چھوڑ کر دانت و مسوڑھوں اور کان کی بیماریوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (مؤلف)

(۱۶) دانت کا درد:

هُوَالشَّافِی :- لہسن کی کلی (پوتھی) کو گرم کرکے دانتوں کے درمیان رکھ کر دبائیں اس سے دانتوں کا ایسا درد جو سردی کی وجہ سے ہو فوراً دور ہو جاتا ہے۔

(۱۷) کیڑا لگنا:

هُوَالشَّافِی :- اگر دانتوں کو کیڑا لگا ہوا ہو اور اس وجہ سے درد ہو رہا ہو تو چاہیے کہ سندھور کو لہسن کے پانی میں حل کرکے اس میں روئی کی پھریری تر کرکے سوراخ میں رکھیں اس سے کیڑا مر جاتا ہے اور درد خدا کی مہربانی سے فوراً افاقہ ہو جاتا ہے۔

(۱۸)

هُوَالشَّافی :- لہسن کی پوتھی گرم کر کے اس دانت پر رکھیں جسے کیڑا لگا ہوا ہو۔ اس سے درد موقوف ہو جائے گا اور کیڑا مر جائے گا۔

(۱۹) مسوڑھوں میں سے پیپ آنا :

یہ بہت ہی بڑی بیماری ہے جس کی وجہ سے ہزارہا لوگ دق وسل وغیرہ میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہیں میں نے کبھی ایک اشتہار پڑھا تھا جس کا عنوان تھا " **منہ کا سانپ** "۔ جس میں ظاہر کیا گیا تھا کہ یہ بیماری زہر کے لحاظ سے سانپ سے بھی بری ہے۔ مجھے یہ عنوان بہت ہی پسند آیا۔ اس کے لیے لہسن عجیب چیز ہے۔ جو لوگ عام طور پر لہسن کو استعمال کرتے ہیں وہ اس نامراد مرض میں بہت کم مبتلا ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں لہسن کا پانی ایک حصہ، بیس حصہ پانی میں ملا کر کلیاں کرنا بھی مفید ہے۔

کان کی بیماریاں

کان کی اکثر بیماریوں کے لیے لہسن اکسیری چیز ہے۔ چنانچہ ہم چند نسخے نیچے بیان کرتے ہیں۔

(۲۰) کان درد کے لیے اکسیری تیل :

هُوَالشَّافی :- سرسوں کا تیل ایک تولہ میں لہسن کی ۳ ماشہ کلیاں اور

ایک رتی افیون جلا کر نکال لیں ترکیب یہ ہے کہ تیل کو لوہے کی کڑچھی وغیرہ میں ڈال کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھیں جب پکنے لگے تو لہسن چھیل کر ڈال دیں۔ جب جل چکے تو اتار کر نیم گرم حالت میں افیون حل کر لیں اور بوقتِ ضرورت گرم کر کے کان میں دو تین قطرے ڈالیں۔ ان شاء اللہ فوراً درد بند ہو گا۔

(۲۱) آسان لٹکہ :

هُوَالشَّافی :- لہسن کا پانی نیم گرم کر کے دو تین قطرے کان میں ڈالیں۔ اس سے وہ درد جو سردی کی وجہ سے ہوتا ہے فوراً بند ہو جاتا ہے۔

(۲۲) کان میں پھنسی :

اس کے لیے بھی لہسن کا نیم گرم پانی ڈالنا بہت فائدہ مند ہے۔ کیوں کہ اس سے یا تو پھنسی فوراً بیٹھ جاتی ہے یا اگر پھوٹنے کے لائق ہو تو پھوٹ جاتی ہے۔

کان بہنا

اگر کان میں زخم ہو جائے تو اکثر وہ زخم جلد درست نہیں ہوا کرتا بلکہ اس سے پیپ نکلتی رہتی ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل تیل مفید ہے۔

(۲۳) اکسیری تیل :

هُوَالشَّافی :- سرسوں کا تیل ۵ تولہ، سندھور ایک تولہ، لہسن ایک تولہ

تینوں چیزوں کو کھرل میں ڈال کر پیسیں اور پھر کسی کڑچھی وغیرہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب خوب گرم ہو کر آپس میں مل جائیں تو اتار کر ذرا سرد ہونے پر شیشی میں رکھیں اور بوقتِ ضرورت ذرا گرم کر کے دو تین قطرے صبح و شام کان میں ڈلوایا کریں۔ اس سے بفضلہٖ چند دنوں میں کان کا بہنا بند ہو جائے گا۔ یہ نسخہ ایک سنیاسی مہاتما کا بتلایا ہوا ہے۔

(۲۴)

سرسوں کے تیل میں تھوڑا سا لہسن اور کیکر کے چند پھول ڈال کر اسے گرم کریں۔ جب یہ جل جائیں تو تیل کو چھان لیں اور بوقتِ ضرورت ۲ تا ۳ قطرے کان میں ڈالیں۔ کان بہنا بند ہو جائے گا۔

(۲۵) روغن اکسیر گوش :

ھُوالشافی :۔ سرسوں کا تیل دس تولہ، پیاز مقشر چھ تولہ، برگ پودینہ سبز ساڑھے تین تولہ، لہسن چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ جملہ ادویات کو کوٹ کر تیل میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب ادویہ سرخی مائل ہو جائیں، اتار کر ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں۔ پھر اس میں کافور دیسی ایک ماشہ افیون خالص ایک ماشہ حل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ روغن ہذا دو دو قطرے نیم گرم ہر چار گھنٹے بعد کان میں ڈالیں۔

فوائد :۔ ہر قسم کا کان درد، کان کے اندرونی پھوڑے پھنسیاں، کان سے پیپ بہنا، اونچا سننا، بہرا پن اور سائیں سائیں ہونا میں بہت مفید ہے۔

(۲۶) بہرہ پن :

ھُوالشافی :۔ تل کا تیل سوا تولہ کو لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پکنے لگے تو اس میں ایک پوتھی لہسن کی ڈال دیں یہاں تک کہ جل جائے۔ اب اس کو چھان کر رکھیں اور روزانہ دو تین بوند نیم گرم کر کے کان میں ڈال دیا کریں۔ بفضلہٖ آرام ہو گا۔

(۲۷)

کان درد اور بہرہ پن کے لیے اگر لہسن کا پانی نکال کر کان کے باہر بھی لگا دیا جائے تو خدا کی مہربانی سے شفا ہو جاتی ہے۔

(۲۸)

ھُوالشافی :۔ لہسن مقشر دو عدد، روغن بادام تلخ دو تولہ آگ پر رکھیں جب لہسن مائل بہ سیاہی ہو جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ دو تین قطرے نیم گرم کر کے کان میں ڈالا کریں۔

فوائد :۔ بہرہ پن کو مفید ہے اور کان کی خشکی کو دور کرتا ہے۔

کرتے رہیں ۔ جب پانی خشک ہونے لگے تو اور ڈال دیا کریں اسی طرح ہمت سے دس سیر پانی بذریعہ کھرل جذب کردیں ۔ اس کے بعد جالفل پاؤ بھر کے جوشاندہ کا پانی جو کہ ۵ سیر پانی میں جوش کر سوا سیر رہ گیا ہو بذریعہ کھرل جذب کردیں بس دوا تیار ہے ۔

ترکیبِ استعمال :

پہلے مریض کو دو تین دن تک کھچڑی میں گھی ملا کر کھلائیں ۔ پھر جما لگوٹہ کا جلاب دے کر معدہ وغیرہ صاف کرلیں لیکن جمال گوٹہ کو مدبّر کرنے کی ضرورت نہیں صرف پتہ نکال کر پیس کر ۲ سے ۴ رتی تک کھلا دینا کافی ہے ہمراہ مصری کا شربت پلانا چاہیے جب پیاس لگے تو مصری کا شربت پلاتے رہیں ۔ قے و دست آ کر مریض دوا سے فائدہ حاصل کرنے کے لائق ہو جائے گا ۔ اب مریض کو دو دن تک بلا گھی کی کھچڑی کھلا کر پھر دوا کا استعمال شروع کرائیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ روزانہ ایک رتی دواہ تولہ گھی کے ہمراہ کھلا دیا کریں اور اس کے بعد دن بھر میں کم از کم دس تولہ اور زیادہ سے زیادہ بیس تولہ گھی پلا دیا کریں اس ترکیب سے ان شاء اللہ صرف سات دن میں دمہ خواہ بیس سالہ کیوں نہ ہو قطعی دور ہو جاتا ہے مگر یہ بات یاد رکھیں کہ جو مریض گھی نہ پی سکتے ہوں ان کو ہرگز ہرگز دوا نہ دینی چاہیے اس دوائی کے استعمال کرانے کے دوران میں خوراک بالکل سادہ، مونگ کی دال روٹی یا گھیا کدو کی ترکاری دیں ۔ اوّل تو جہاں تک ہو سکے مریض کو اتنا گھی پلائیں جس سے غذا کی چنداں حاجت نہ رہے ۔

(مخزن آیوروید)

معدہ، آنت اور تلی کی بیماریاں

معدہ، تلی اور آنت کی جن بیماریوں کے لیے لہسن مفید ہے ان کا بیان نیچے کی سطروں میں کیا جاتا ہے ۔ یوں ہی فضول اور لایعنی نسخے لکھ کر کتاب لکھ دینا ہمارا کام نہیں ہے ۔ اس لیے صرف تجربہ شدہ نسخے ہی درج کیے جا رہے ہیں ۔

بدہضمی اور بھوک نہ لگنا

(۳۴)

لہسن میں یہ خاص وصف ہے کہ معدہ کی قوتِ ہاضمہ کو بڑھا کر بھوک خوب لگاتا ہے چاہیے کہ مریض بدہضمی کو لہسن ملا کر چٹنی بنا کر دیں اور اس میں قدرے لیموں کا پانی بھی شامل کرلیں اس سے بفضلہ بدہضمی دور ہو کر بھوک خوب لگتی ہے

قے

(۳۵)

اگر کھانا کھانے کے بعد قے آ جاتی ہو تو مریض کو لہسن کی چٹنی بنا کر دیں اور کھانا کھانے کے بعد دو تین لقمہ چٹنی سے لگا کر کھلائیں ۔ ان شاء اللہ قے

نہ ہوگی بے حد عمدہ چیز ہے۔

قولنج

(۳۶)

ھُو الشافی:- لہسن کو باریک پیس کر پیٹ پر لیپ کرنا بسا اوقات قولنج کی اکسیری دوا بن جاتا ہے۔ اسی طرح اس کا کھلانا بھی مفید ہے۔ خصوصًا ریحی قولنج میں

پیٹ کے کیڑے

(۳۷)

جو شخص لہسن کھانے کے عادی ہیں اکثر وہ لوگ پیٹ کے کیڑوں کی بیماری سے امن میں رہتے ہیں کیوں کہ لہسن کی تیزی کیڑوں کو پیدا ہی نہیں ہونے دیتی نیز کیڑوں کے مریض کو اگر لہسن کی تین چار پوتھیاں روزانہ کھلادی جائیں تو اس کے کیڑے مر کر نکل جاتے ہیں۔

ورمِ طحال یعنے تلی کا ورم

(۳۸)

موسمی بخاروں میں عام طور پر سرد پانی پینے سے تلی کو ورم آجاتا ہے۔ یہ بیماری بہت مشکل سے جانے والی ہے لوگ بڑے بڑے علاج کرا کے مایوس ہو جاتے ہیں۔ ہم نے اس کے خاص نسخے کنز المجرّبات جلد اوّل و دوم میں درج کر

دیے ہیں جو بفضلہٖ کبھی خطا نہیں جاتے۔ صدہا مریضوں پر تجربہ شدہ نسخے ہیں۔ نیچے ایک لہسن کا نسخہ لکھا جاتا ہے۔

ھُوَ الشَّافِی:- لہسن کا پانی ۴ تولہ سے ۷ تولہ تک مریض کو صبح کے وقت پلا کر تھوڑا ہی اوپر سے ۷ تولہ گھی اور ۵ تولہ گڑ اور گندم کے آٹے کا حریرہ بنایا ہوا پلائیں امید تو ہے کہ زیادہ سے زیادہ تین دن میں آرام ہو جائے گا۔

لہسن کے پانی کا وزن مریض کے قوت کے مطابق کم و بیش کیا جا سکتا ہے۔ نیز یہ یاد رکھیں کہ گرم مزاج کے مریض کو ہرگز نہ کھلائیں نیز نازک طبع شخص کو بھی نہ دیں۔ (خزائن الادویہ)

پیٹ درد

(۳۹)

ھُو الشافی:- لہسن کی چند پوتھیاں پیس کر گولی بنالیں۔ اور نگل جائیں سخت سے سخت پیٹ درد کو آرام ہو گا۔ اس کے استعمال سے بھوک بھی خوب لگتی ہے۔

(۴۰) عجیب و غریب جلاب:

جلاب تو طبّی دنیا میں صدہا ہوں گے۔ مگر بقول صاحبِ نسخہ حکیم ولایت علی مرحوم، یہ سب سے نرالا اور اچھوتی قسم کا ہے۔ اس میں خاص خوبی یہ ہے کہ اس میں پہلی بار تو بلاشبہ فضلہ ہی رقیق شکل میں خارج ہوتا ہے۔ مگر اس کے بعد

خالص ریشہ یا بلغم خارج ہوتی ہے جس سے کتنی ہی بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔

ھُوالشَّافی :۔ لہسن ایک سیر پختہ لے کر اس کو ترش اور گاڑھی لسّی (چھاچھ) میں رات بھر بھگو رکھیں اور صبح پانی سے دھو کر چھلکا دور کریں ۔ اور پھر اس مقشر لہسن کو کونڈے میں خوب گھوٹ لیں اور پھر اس لہسن سے تین گنا دودھ میں ڈال کر آگ پر پکائیں ۔یہاں تک کہ کھویا ہو جائے۔

پھر ڈیڑھ پاؤ گائے کے گھی کو آگ پر کڑکڑائیں اور اس میں لہسن آمیز کھویا کو خوب اچھی طرح بریاں کریں۔یہاں تک کہ کھویا سُرخ ہو کر گھی علیحدہ ہو جائے اس وقت آدھ سیر شہد یا چینی کا قوام ملائیں

ترکیب استعمال :۔ چھ ماشہ تک استعمال کریں ۔
فراغت کھل کر ہو گی ، خالص ریشہ خارج ہو گا ۔
وجع المفاصل ، بلغم ، گنٹھیا کو بہت مفید ہے

(۴۱) بواسیر :

ھُوالشَّافی :۔ بواسیر خونی یا بادی ہو اس کے لیے روغن زرد گائے چودہ چھٹانک لہسن سات چھٹانک صبح دو تولہ گھی میں اس حد تک لہسن کو بھونیں کہ جل جائے ۔اس وقت جلے ہوئے لہسن کو پھینک کر گھی کو نہار منہ پی لیں ۔ ان شاء اللہ بواسیر کوئی بھی ہو دور ہو گی ۔ پاخانہ کھل کر آئے گا ۔

جلد اور جوڑوں کی بیماریاں

جلد اور جوڑوں کی بیماریوں کے لیے لہسن بہت مفید شے ہے ۔ چنانچہ ہم ، جن کے لیے لہسن مفید ہے ، چند بیماریوں کا ذکر اور ان کا علاج بیان کرتے ہیں۔

خارش

(۴۲)

ھُوالشَّافی :۔ لہسن کا پانی ایک تولہ ، سرسوں کا تیل پاؤ بھر ، ملا کر بدن پر مالش کرائیں اور مریض کو ایک گھنٹہ دھوپ میں بٹھا کر گرم پانی سے نہلائیں خارش کے لیے بہت مفید ہے۔

چنبل و داد

(۴۳)

ھُوالشَّافی :۔ لہسن کو خوب باریک پیس کر اس میں شہد خالص ملا کر اور لیپ کر دیا کریں ۔ چند بار لیپ کرنے سے بفضلہ داد ، چنبل بالکل دور ہو جائے گا۔

نوٹ : بلا شہد ملائے لہسن کا لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

بلکہ اس سے اکثر ایک دو لیپوں میں ہی آرام ہو جاتا ہے مگر تیز ہونے کی وجہ سے تکلیف اور جلن بہت پیدا کرتا ہے۔ لہذا اس میں شہد کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

(۴۴)

آب لہسن ایک تولہ میں افیون ایک ماشہ حل کر کے داد پر لگائیں۔ ان شاءاللہ تین چار روز میں داد کا نشان بھی نہ رہے گا۔

پھوڑے

(۴۵)

جب تک پھوڑے میں پیپ نہ پڑی ہو اس پر لہسن کو سرکہ میں پیس کر لیپ کرنا چاہیے اس سے بفضلہ فوڑا ورم بلا پیپ پڑنے کے بیٹھ جاتا ہے یعنی خون بکھر کر جگہ برابر ہو جاتی ہے لہذا بہت جلد اس کا استعمال کرانا چاہیے اگر پھوڑے پک جائیں تو صرف آب لہسن کا لیپ کریں۔

بال خورہ

یہ بہت ہی خطرناک مرض ہے۔ سر، داڑھی اور مونچھوں کے بال اُڑ جاتے ہیں اور آدمی خواہ کیسا ہی حسین کیوں نہ ہو، بدصورت دکھائی دینے لگتا ہے۔ اس کے لیے بھی لہسن فائدہ مند ہے۔ ذیل میں ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے۔

(۴۶)

ھُوَ الشَّافی :۔ لہسن کو روغن زیتون میں کھرل کریں اور اس میں قدرے

انڈے کی سفیدی ملائیں اور اس کو اس حصۂ جسم پر مالش کریں جس جگہ بال اگانے مطلوب ہوں۔ چند بار کے استعمال سے نتیجہ آپ کے سامنے آجائے گا۔

برص

اسے پھلبہری یا سفید کوڑھ بھی کہتے ہیں۔ اس میں جسم پر جابجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں جو بتدریج بڑھتے رہتے ہیں۔ علاج سے پہلے برص کے مقام پر سوئی چبھوئیں اگر خون نکل آئے تو مرض قابلِ علاج ہے ورنہ نہیں۔

برص کے داغ کا بیرونی علاج

(۴۷) روغن تریاقِ برص

ھُوَ الشَّافی :۔ لہسن تازہ قسم کا لے کر چھیل لیں اور اس کا وزن پورا پاؤ بھر کر لیں اسے بڑے سے کھرل میں ڈال کر گھوٹیں جب مالیدہ سا ہو جائے تو اس میں خالص سرسوں کا تیل چھٹانک چھٹانک بھر ڈال کر گھوٹتے جائیں یہاں تک کہ ایک سیر تیل اس مرکب میں شامل ہو جائے۔ اب اسے کسی کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں اور نیچے آگ جلانا شروع کر دیں آگ ذرا نرم ہونی چاہیے تاکہ تیل کے اندر آگ نہ لگ جائے۔ جب دیکھیں کہ لہسن جل کر محض سرسوں کا تیل ہی باقی رہ گیا ہے تو اتار کر ٹھنڈا کریں اور کپڑے وغیرہ سے چھان کر بوتلوں میں سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ داغہائے برص پر دن میں دو تین بار لگایا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ چند روز لگانے سے بدنما داغ دور ہو کر جلد اپنی اصلی رنگت پر آ جائے گی۔

(بیاض ناصری)

(۴۸)

ھُوالشافی :۔ لہسن کو چھیل کر باریک پیس کر اور دن میں دو تین بار برص کے داغوں پر لیپ کریں۔ اس کے استعمال سے چھالا پڑ جاتا ہے جو چند روز بعد پھوٹ جاتا ہے جو لوگ اتنی قوتِ برداشت نہ رکھتے ہوں وہ اسے استعمال نہ کریں

(۴۹)

آدھ پاؤ لہسن چھیل کر باریک پیس لیں اور آدھ سیر تلوں کے تیل میں ڈال کر آگ پر گرم کریں۔ جب لہسن جل کر سیاہ ہو جائے تو آگ سے اتار کر کپڑ چھان کر لیں اور دن میں دو تین بار داغہائے برص پر لگائیں۔ ان شاء اللہ چند دنوں میں ہی فائدہ ہو گا۔

(۵۰)

تھوڑا سا لہسن لے کر اسے پیس لیں اور اس کے رس میں چار گنا سپرٹ ملا کر دن میں دو بار روئی کے ساتھ داغوں پر لگائیں۔

(۵۱)

لہسن کو کوٹ پیس کر اس میں نوشادر شامل کریں اور سفید داغوں پر لیپ کرتے رہیں۔ چند دنوں میں ہی داغ دور ہو کر جلد ایک جیسی ہو جائے گی۔

(۵۲) ایک لہسن، بے شمار فوائد :

یہ نسخہ سل، آتشک، فسادِ خون اور جذام کے امراض کے لیے بیحد

مفید ہے بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ھُوالشافی :۔ ایک پاؤ لہسن باریک پیس لیں اور اسے ایک سیر کیسٹر آئیل میں ملا کر مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر ڈھکن بند کر دیں اور گل حکمت کر کے گڑھے میں دفن کر دیں اور اوپر نیچے گھوڑے کی لید ڈال دیں۔ چالیس یوم کے بعد نکال لیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ سل کے مریض کو روزانہ صبح و شام ۴،۴ رتی دودھ یا ناشتہ میں ڈال کر کھلائیں۔ تین ماہ کے استعمال سے پرانا مرض ٹھیک ہو جائے گا۔

آتشک، فسادِ خون اور سوداوی امراض میں ۳ ماشہ صبح، ۳ ماشہ شام استعمال کرائیں۔

جذام کے مریض کو صبح و شام چھ چھ ماشہ دیں۔ ابتدائی حالتِ جذام میں تین چار ماہ اور آخری حالت میں چھ ماشہ دیں ابتدائی حالتِ جذام میں تین چار ماہ اور آخری حالت میں چھ ماہ استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ جذام سے کلی نجات حاصل ہو گی۔

وجع المفاصل یعنی گنٹھیا

وجع المفاصل عربی نام ہے جس کے معنی ہیں جوڑوں کا درد چونکہ پہلے جوڑوں میں درد شروع ہو کر مریض چلنے پھرنے بلکہ اُٹھنے بیٹھنے اور کروٹ بدلنے سے بھی معذور ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس کو گنٹھیا کے نام سے پکارتے ہیں بہرحال یہ مرض بہت بڑا ہے۔ اللہ بچائے اس بیماری کو دور کرنے کے لیے

لہسن نہایت ہی اکسیری چیز مانی گئی ہے چند معتبر نسخے نیچے پیش کیے جاتے ہیں۔
ضرورت کے وقت آزما کر فائدہ حاصل کریں۔

(۵۳) معجون سیر:

یہ معجون جوڑوں کے درد کے لیے بہترین دوا ہے۔ اس سے
مریض خواہ بالکل بگڑا ہوا کیوں نہ ہو۔ بفضلہ تندرست ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں
عرق النساء یعنی لنگڑی کا درد جس کو رینگھن باؤ بھی کہتے ہیں، کے لیے بھی معجون سیر
اکسیر ہے۔

نسخہ نمبر ملاحظہ فرمائیں۔

(۵۴) لہسن کا حلوہ:

یہ حلوہ جوڑوں کے درد کے لیے بہترین چیز ہے۔ علاوہ ازیں ریح اور بلغم کو
دور کرتا ہے۔ گردہ کو طاقت دیتا ہے۔

ترکیب یہ ہے۔

ھُوالشّافی:۔ لہسن ایک پوتھیا چھیل کر صاف کریں اور گائے کے دو سیر
دودھ میں پکائیں جب دودھ اچھی طرح جذب ہو جائے تب گھی میں اس قدر بھونیں
کہ سرخ ہو جائے پھر دو سیر کھانڈ ملا کر حلوہ بنا لیں۔ تیار ہے۔

خوراک:۔ دو تولہ روزانہ اس سے بفضلہ چند دنوں میں اللہ کے فضل سے قطعی
آرام ہو جائے گا بڑی ہی مفید اور اکسیری دوا ہے۔

(۵۵) مالش کا تیل:

جو کہ سردی کے ہر قسم کے درد اور جوڑوں کے درد کو بے حد مفید ہے

ھُوالشّافی:۔ لہسن ایک پوتھیہ مل جائے تو بہتر ورنہ دوسرے لہسن کو چھیل
کر تولہ تولہ کی ٹکیاں سی بنا لیں، کل دس ٹکیاں ہوں پھر آدھ سیر تلوں کا تیل آگ پر چڑھا کر نیچے
آگ جلائیں جب تیل پکنے لگے تو اس میں ایک ٹکیہ ڈال دیا کریں۔ اسی طرح دس ٹکیہ بھون لیں
اور پھر اس تیل میں انگریزی موم دو تولہ ڈال کر اتار لیں۔ بس تیل تیار ہے اس کی مالش کیا کریں۔
بفضلہ جڑے ہوئے جوڑوں کو کھولتا ہے اور پسلی کے درد والے مریض کی پسلی پر ملنے سے درد کو
فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ وجع المفاصل کے لیے کشتہ جات آخری باب میں درج ہیں۔

(۵۶)

لہسن کو سرسوں کے تیل میں پکا کر صاف کریں اور اس کی مالش کریں۔ یہ بھی گنٹھیا کیلیے
نہایت مفید ہے۔

مردوں اور عورتوں کی خاص بیماریاں

مردوں کی خاص بیماریاں تو کئی ایک ہیں مثلاً جریان، احتلام، سرعت انزال کمزوری باہ، مگر ہم یہاں کمزوریٔ باہ کے لیے چند عجیب نسخہ جات پیش کرتے ہیں کیوں کہ لہسن میں یہ وصف خاص طور پر پایا جاتا ہے کہ اس سے پٹھے طاقتور ہو کر باہیہ قوت بڑھتی ہے۔ سوئی ہوئی طاقت بیدار ہو کر مردہ پٹھوں میں جان پڑ جاتی ہے دل میں امنگ اور ولولہ پیدا ہو کر صحیح معنوں میں انسان جوان بن جاتا ہے مگر فضول ہوس کے لیے لہسن کو زیادہ استعمال کرنا کسی طرح زیبا نہیں۔ محض ضرورت کے موقعہ پر مقوی ادویات کھانی چاہئیں۔

تقویت باہ کے لیے خوردنی نسخہ جات

پہلے ہم کھانے کے چند نسخہ جات تحریر کرتے ہیں پھر مالش کے لیے طلاء کے نسخے لکھیں گے۔

(۵۷) معجون نشاط افروز:

جو کہ بفضلہٖ نامرد کو مرد بنانے میں بے مثل چیز ثابت ہوتی ہے

ھُوالشّافی:- لہسن چھیلا ہوا آدھ سیر پیس کر چار سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ کھویا بن جائے پھر اس کو گائے کے گھی آدھ سیر میں خوب احتیاط سے بھون لیں۔ پھر آگ سے اتار کر اس میں دو سیر شہد خالص ملا کر چینی یا مٹی کے برتن میں ڈال کر جو کے ڈھیر میں سات دن تک دبا دیں اور اس کے بعد ایک تولہ روزانہ صبح و شام گائے کے دودھ سے کھلایا کریں۔ اس سے بفضلہٖ چند دنوں میں نامردی اور سستی دور ہو کر بے حد قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۵۸) معجون سیر:

جس کا نسخہ پہلے لکھا جا چکا ہے (نسخہ نمبر۶)۔ گئی گزری طاقت کے مریض کو طاقت پہنچانے کے لیے بہت مؤثر چیز ہے۔ تقریباً تمام یونانی حکیم اس کے مداح ہیں۔

(۵۹)

یہ نسخہ قوتِ باہ کے لیے اکسیر ہے۔ زوال شدہ اور پامال جوانی کو از سرِ نو بحال کر دیتا ہے۔ مایوسین اور مبلوقین کے لیے نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ ایک ہفتہ کا متواتر استعمال بے پناہ قوت باہ پیدا کرتا ہے۔

ھوالشّافی:- لہسن مقشر، الائچی سفید، مغز بادام ہر ایک اڑھائی تولہ۔ تمام کو کوٹ کر گائے یا بھینس کے آدھ سیر دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے

پھر شہد ملا کر نوش کریں۔

(ظفر علی صاحب "الحکیم ستمبر ۴۷ء)

کُشتہ جات

کشتہ جات شنگرف لہسن سے تیار کردہ باہ کو بڑھانے کے لیے بہت غضب کی تاثیر رکھتے ہیں جن کا بیان آخری باب میں ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

(۶۰) طلائے شکتی امرت :

یہ نسخہ جناب حکیم دیوان بوگھارام نے مجھے عطا فرمایا ہے جو کہ سُست و مردہ رگوں کو زندہ کرنے میں عجیب چیز ہے۔

ھُوَ الشّافی :۔ لہسن کا پانی دس تولہ، میٹھا تیل ۱۰ تولہ ملا کر آگ پر رکھیں جب پانی جل کر صرف تیل باقی رہے تو آتار کر آتار کر سنبھال رکھیں اور رات کو حشفہ (سپاری) اور سیون (نیچے کا حصّہ) چھوڑ کر مالش کریں اور پھر پان یا ارنڈ کا پتہ باندھ کر سو رہیں۔ اسی طرح ۱۰، ۱۲ دن مالش کرنے سے خدا کی عنایت سے قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۶۱) اکسیری طلاء :

ھُوَ الشّافی :۔ لہسن چار تولہ، السی کا تیل تین چھٹانک، رائی، عقر قرحا

لیموں کے بیج اور مال کنگنی ایک ایک تولہ۔

ترکیبِ تیاری :۔ لہسن کو پیس کر نغدہ بنالیں کسی برتن میں تین پاؤ پانی ڈال کر اس میں السی کا تیل ڈالیں اور لہسن کا نغدہ بھی رکھ دیں۔ اسے آگ پر گرم کریں۔ جب پانی جل جائے تو تیل کو اتار کر چھان لیں اس تیل میں چاروں ادویہ ڈال کر دھیمی آگ پر پکائیں جب تیل آدھا رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ سپاری اور عضوِ تناسل کی نچلی رگ کو چھوڑ کر مالش کریں۔ تین ہفتہ کے استعمال سے ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

(۶۲) رگوں سے پانی نکالنے کی ترکیب :

اگر کسی مریض کو اچھی سے اچھی دوا یا طلاء فائدہ نہ دے تو اس کی رگوں سے حسب ذیل طریقہ سے آبلہ ڈال کر پانی نکال دینا چاہیے۔ اس سے زہریلا مادہ نکل کر آرام ہو جاتا ہے لہسن کو چھیل کر کھرل میں ڈال کر خوب پیسیں اور رات کو پہلے عضوِ مخصوص کی پشت اور پہلوؤں کو گرم پانی اور کھردرے کپڑے سے مل کر لال سُرخ کرلیں اور پھر اس پر لہسن کی پٹی چڑھا دیں لیکن سیون پر نہ لگنے دیں تھوڑی دیر میں جلن ہو کر آبلہ پڑ جائے گا۔ تکلیف کو برداشت کرتے رہیں۔ جب انتشار ہو جائے یعنی عضوِ مخصوص کی رگیں تن جائیں تو پٹی اتار ڈالیں اور صبح آبلہ کو سوئی وغیرہ سے چھیڑ کر پانی نکال کر اوپر مکھن لگاتے رہیں۔ اسی ترکیب سے ایسے مریض جن کو قطعاً انتشار ہونے سے رُک گیا ہو پھر سے قوت حاصل ہو جاتی ہے۔ لیکن میرا یہ خیال ہے کہ جہاں تک ہو سکے آبلہ انگیز پٹیوں سے پرہیز رکھنا چاہیے۔ ہاں جب اور

کوئی دوا فائدہ نہ دے تو کوئی حرج نہیں۔

حمل معلوم کرنا

(٦٣)

وہ ترکیب جس کے ذریعہ کرنے سے عورت کا حاملہ ہونا معلوم ہو جاتا ہے۔

هو الشافی :- عورت نہار منہ ایک لہسن کی پوتھی چھیل کر فرج میں رکھے اور تین گھنٹہ کے لیے سو جائے جب بیدار ہو تو دیکھے کہ لہسن کی بو منہ یا ناک میں پائی جاتی ہے یا نہیں اگر بو پائی جائے تو حاملہ ہے اگر بو پائی جائے تو حاملہ نہیں ہے۔ واللہ اعلم۔

(٦٤) حیض کشا :

لہسن کو پانی میں جوش دے کر جوشاندہ بنائیں اور اسے کسی ٹب میں ڈال دیں۔ مریضہ ٹب میں اور ٹانگیں باہر ہوں۔ کچھ دیر اسی طرح بیٹھے سے پیشاب کھل کر آ جاتا ہے اور بند شدہ حیض کھل جاتا ہے۔

متفرق نسخہ جات

زہریلے جانوروں کے کاٹے کا علاج

اگرچہ زہریلے جانوروں کی زہر دور کرنے کے لیے لہسن ایک اعلیٰ درجے کا تریاق ہے مگر اپنی لاعلمی کی وجہ سے عام لوگ فائدہ حاصل نہیں کر سکتے ورنہ بوقت ضرورت حکیموں اور عطاروں کی دوکانوں پر دوڑنے کی بجائے فوراً اس (گھر میں ملنے والی تریاق) سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے چنانچہ ہم چند نسخہ جات لکھ کر سرخروئی حاصل کرتے ہیں۔

زہر سانپ

چونکہ سانپوں کی قسمیں بے شمار ہیں ان میں سے بعض کم زہریلے اور بعض سخت زہردار ہوتے ہیں جو کہ علاج کی مہلت ہی کم دیتے ہیں۔ لہٰذا کسی ایک ہی نسخہ پر بھروسہ کیے بیٹھے رہنا تو ٹھیک نہیں ہوتا لیکن تاہم لہسن سانپ کے زہر کو دور کرنے کے لیے واقعی ایک تریاق ہے۔ چنانچہ صاحب خزائن الادویہ تو یہاں تک لکھتے ہیں کہ جہاں لہسن ہو وہاں اس کے بو سے سانپ پاس بھی نہیں آتا۔ واللہ اعلم۔ ایک دو نسخے لکھے جاتے ہیں۔

(۶۵) زہر سانپ کا تریاق

ھُوَ الشافی :۔ لہسن تقریبًا ایک تولہ کو گائے کے ایک پاؤ دودھ میں کھرل کر کے مریض کو پلائیں بسا اوقات اس سے زہر دور ہو جاتا ہے مگر اس بات کو پھر یاد رکھیں اگر اس علاج کے بعد بھی علاماتِ زہر باقی ہوں تو کوئی اور نسخہ دے دینا چاہیے۔

(۶۶)

ھُوَ الشافی :۔ ایک چھٹانک (لہسن) کو ایک پاؤ گائے کے دودھ میں پیس کر فورًا مریض کو پلا دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ مار گزیدہ اچھا ہو جائے گا۔

اگر مار گزیدہ بے ہوش ہو چکا ہو، نوشادر باریک پیس کر مثل سرمہ کے آنکھوں میں لگا دیں اور ایک رتی تیلا تو تیا باریک پیس کر ناک میں پھونکیں۔ ان شاء اللہ بے ہوشی رفع ہو جائے گی۔ جب مریض بیدار ہو جائے تو فورًا لہسن گائے کے دودھ میں پیس کر پلائیں۔

یہ ایک آزمودہ تدبیر ہے۔

لہٰذا ضرورت کے وقت اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے۔

(۶۷) سانپ اور بچھو کے زہر کا تریاق :

ھُوَ الشافی :۔ لہسن کا رس ۳ تولہ، شہد خالص ۳ تولہ ملا کر چاٹنے سے سانپ اور بچھو ہر دو کا زہر بفضلہٖ دور ہو جاتا ہے۔ بہت مؤثر ہے (مخزن الویدیہ)

(۶۸) بچھو کاٹے کا آسان تریاق :

بچھو گو ایک حقیر سا جانور ہے مگر بپناہ خدا کی جس کو ڈس جائے بس توبہ ہی توبہ کرا دیتا ہے اور پھر اس پر طرہ یہ کہ چوبیس گھنٹہ تک زہر اترنے میں نہیں آتا مقام شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا تریاق بھی ہر گھر میں موجود رکھا ہے۔

ھُوَ الشافی :۔ نمک اور لہسن ہر دو ملا کر پیس لیں اور کاٹی ہوئی جگہ پر لیپ کر دیں۔ بفضلہٖ فورًا زہر دور ہو کر مریض کو آرام ہو جائے گا۔ دیکھیے کس قدر سہل نسخہ ہے۔

(۶۹)

لہسن اور اچھور ہر دو کو پیس کر پانی سے گیلا کر کے اوپر لیپ کر دینا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۷۰)

لہسن کو سرکہ میں پیس کر سانپ بچھو یا باؤلا کتا کاٹے ہوئے کے زخم پر لگائیں چند بار لیپ کرنے سے مکمل فائدہ ہوگا۔

(۷۱)

لہسن اور سندھور پیس کر سرسوں کے تیل میں پکائیں۔ اس کے بعد تیل کو صاف کر کے رکھ دیں اور بچھو کاٹے ہوئے شخص کو پیس کر لگائیں اور مریض کو لہسن کھلائیں۔

۷۲ باؤلے کُتّے کا کاٹنا:

باؤلے کتے کے زہر کا مہلک اثر کس کو معلوم نہیں - ہر ایک شخص جانتا ہے اس ظالم کا اثر سالوں کے بعد بھی ظاہر ہونے سے نہیں رہتا۔ مگر حکیموں نے اس کا تریاق بھی لہسن کو لکھا ہے سرکہ میں پیس کر کاٹی ہوئی جگہ پر لیپ کر دیا جائے تو اس کے زہر کا اثر تمام بدن میں نہیں پھیلنے پاتا بلکہ وہیں کا وہیں دب جاتا ہے اور وہ بھی لہسن کی تیزی سے پانی بن کر نکل جاتا ہے۔

۷۳ نیولے کاٹے کی زہر کا علاج:

نیولا گو سانپ کا دشمن ہے مگر اس کا تریاق بھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خود بھی زہریلا ہوتا ہے اس کے کاٹ لینے سے بدن میں سخت تکلیف پیدا ہو جاتی ہے - اس کا تریاق بھی لسن ہی ہے بوقت ضرورت لسن کو پانی میں پیس کر زخم پر لیپ کر دینا چاہیے۔

۷۴ جونک کا ڈنک:

بعض اوقات جونک کا ڈنک پک کر تکلیف کا باعث بن جاتا ہے - اس کے لیے لہسن کو پانی میں پیس کر لیپ کرنا چاہیے - اس سے بفضلہٖ یقیناً آرام ہو جائے گا۔

ہیضہ، طاعون اور موسمی بخار

۷۵

حکیموں کا فرمان ہے کہ جو شخص لہسن کو وبا کے دنوں میں استعمال کرتا ہے اس کے بدن میں بیماری کے جراثیم گھسنے نہیں پاتے اس لیے یہ حفظِ ماتقدم کی بہترین دوا ہے۔

بخار

۷۶

جاڑے سے چڑھنے والے بخاروں میں جب کونین جواب دیدے تو روزانہ صبح اور شام لہسن کی تین چار پوتھیاں (کلیاں) شہد میں ملا کر کھلانے سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

جوئیں

۷۷

لہسن کا رس پانی میں ملا کر سر دھونے سے جوئیں مر جاتی ہیں کیوں کہ اس کی بو ہر قسم کے کیڑوں کی قاتل ہے۔

۷۸ لہسن پاک یعنی لہسن کا معجون:

آیورویدک کا مشہور نسخہ ہے۔ سردیوں میں اس کو استعمال کرنے سے لقوہ، گنٹھیا فالج، ریح کی دردیں، نمونیہ، بھوک نہ لگنا، جسم میں حرارتِ غریزی کا کم ہو جانا وغیرہ

امراض کو دور کرکے انسان کو طاقتور بناتی ہے اور قوتِ باہ کو پیدا کرتی ہے۔

ترکیب تیاری :۔ لہسن کا مغز ۲ ۱/۲ چھٹانک لے کر رات کو چھاچھ میں بھگو دیں۔ چھاچھ کی ترشی سے اس کی تیزی دبد بو دور ہو جاتی ہے اب اس کو چھ سیر دودھ میں ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب تمام دودھ مثل کھویا ہو جائے تو اس میں کالی زیج، سونٹھ، دارچینی، الائچی، ناگ کیسر، باؤ بڑنگ، ہلدی، دار ہلد، پترک حب الملوک، پیلا مول، تیج پتر، باؤ بیر، اجوائن، لونگ، گوکھرو، نیم، سونف، دیودار پینکر مول، بدھارا، اسگندھ، کونچ کے بیج، کھجور، ہر ایک چھ ماشہ پیس کر ملا دیں اور مصری ذائقہ کے مطابق شامل کریں۔

مقدار خوراک :۔ مقدار خوراک نصف سے ایک چھٹانک تک صبح کے وقت سردیوں کے ایام میں کھائیں۔

(۷۹) تریاق اعظم :

لہسن کے چھلکے دور کرکے مغز نکال لیں۔ ان کو چھاچھ میں بھگو کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ دن کو اس لہسن کو چوگنے دودھ میں جوش دیں۔ حتیٰ کہ دودھ مثل کھویا بن جائے۔ اب اس میں کھانڈ بمطابق ذائقہ ملا کر رکھ دیں۔ اس کو نصف سے ایک تولہ تک کھانے سے منی گاڑھی ہو جاتی ہے، سل ودق، معدہ کی امراض گنٹھیا، فالج، جوڑوں کا درد، بڑھاپا کی کمزوری دور کرنے کے لیے اکسیر صفت ہے سردی میں استعمال کرنے سے کمزور انسان اپنے جسم میں نئی طاقت وگرم پیدا کر سکتے ہیں

(۸۰) مرض فتق کے لیے بلا اپریشن علاج :

یہ نسخہ مرض فتق کے لیے مفید ہے اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ بلا اپریشن مرض دور ہو جاتا ہے۔

ھُوالشّافی :۔ لہسن مقشر ایک پاؤ، مکھن گاؤ ایک پاؤ، شکر سُرخ ایک پاؤ۔

ترکیب :۔ پتھر کے کونڈے میں لہسن بیس تولہ چھلا ہوا ڈال کر ۱۲ گھنٹہ زور دار ہاتھوں سے کھرل کرائیں پھر دوسرے روز مکھن پاؤ بھر ڈال کر اسی طرح ۱۲ گھنٹہ کھرل کریں اور تیسرے دن شکر سُرخ ملا کر پورے زور سے گھٹوائیں۔ پس لاجواب معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ اس معجون کی خوراک ۶ ماشہ سے لیکر ۱ تولہ تک ہے۔ صبح کے وقت کھلاویں بفضلہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر فتق کی ضدی بیماری سے نجات مل جائے گی۔

اس معجون کو اگر بنانا مقصود ہو تو پھر ایک دو آدمیوں سے کام نہیں چلتا بلکہ کم از کم چار مزدوروں یا ضرورت مندوں کی خدمات حاصل کیجیے تاکہ باری باری اسے پوری قوت کے ساتھ اس عمل کو سرانجام دیں۔

منقول از حکیم حاذق ۱۹۶۶ء بابت ماہ دسمبر از جناب حکیم اللہ یار صاحب بائی کبیر والا ضلع ملتان۔

(۸۱) روغن برقی :

گنٹھیا، جوڑوں کا درد، رینگھن باؤ، فالج، لقوہ، استرخاء، رعشہ، ذات الجنب
جھولنا، سب کے لیے مفید ہے

هُوَالشَّافی :۔ روغن سمسم یعنی تلوں کا تیل سوا سیر، لہسن مقشر آدھ سیر، مالکنگنی ۳۰ تولہ کوٹا ہوا، بلادر سالم ۷ عدد آگ پر اس حد تک پکائیں کہ لہسن جل جائے آگ پر بہت نرم نرم جلائیں بلکہ بہتر یہ ہے کہ اپلوں کے انگاروں پر پکائیں تاکہ تیل کے اندر آگ نہ لگنے پائے اور اندر آگ جل جلا کر تیل کا وزن سیر بھر رہ جائے اتار کر سرد ہونے پر محفوظ رکھیں۔

مرقومہ بالا بیماریوں پر اس کی مالش کریں اور ہوا سے بچائیں۔

نوٹ: بھلادوں میں چاقو وغیرہ سے سوراخ دے کر ڈالیں ورنہ پکتے وقت پھٹ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

کشتہ جات

لہسن سے تیار ہونے والے کشتہ جات میں خاص وصف یہ ہے کہ وہ ہاضم ہونے کے علاوہ بلغمی بیماریوں کو دور کرنے کے لیے اکسیری صفات کے سرمایہ دار ہوتے ہیں۔ خصوصاً شنگرف جو لہسن سے تیار کیا گیا ہو وہ گنٹھیا، دمہ اور ضعفِ باہ کے لیے ایک نادر چیز بن جاتی ہے۔ چنانچہ ہم ذیل میں چند تراکیب عرض کرتے ہیں۔ امید ہے کہ قدردان اصحاب پسند فرمائیں گے۔

(۸۲) کشتہ شنگرف نمبر ا

شنگرف رومی ا تولہ کو کھرل میں ڈال کر پیسیں اور اس میں لہسن کا پانی ڈیڑھ سیر بذریعہ کھرل جذب کریں اور پھر اس کو ٹکیہ بنا کر خشک کر کے آدھ پاؤ کچا سوت لپیٹ کر کسی برتن میں رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ میں آگ لگا دیں۔ سفید کشتہ ہو گا پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک کھانڈ یا مکھن میں رکھ کر کھلایا کریں۔

فوائد :۔ دمہ، کھانسی، ضعفِ باہ، گنٹھیا کے لیے بے حد

مفید الاثر دوا ہے۔

(۸۳) کشتہ شنگرف نمبر ۲:

یہ کشتہ خودرنگ قائم النار تیار ہوتا ہے جو کہ فعل و خواص میں نہایت اکسیر ہے قوتِ باہ بڑھانے کے لیے ایک مفید الاثر دوا ہے۔

آدھ سیر پختہ لہسن لے کر اسے کوٹ لیں مگر زیادہ باریک کرنے کی ضرورت نہیں اور پھر مٹی کا ایسا کوزہ لیں جس کا منہ ذرا تنگ ہو اب اس میں آدھا لہسن ڈال کر اوپر ۱ تولہ کی شنگرف رومی کی ڈلی رکھ دیں اور پھر باقی ماندہ لہسن ڈال کر ذرا ہاتھ سے دبا دیں اگر لہسن کو کوٹتے وقت کچھ پانی وغیرہ نکل آیا ہو تو وہ بھی ڈال دیں اور پھر کوزہ کے منہ پر ڈھکن رکھ کر مٹی سے اچھی طرح گل حکمت کر دیں یہاں تک کہ مٹی سوکھ جائے ازاں بعد کوزہ کو چولہے پر رکھ کر نیچے درمیانہ درجہ کی سات یا آٹھ گھنٹہ تک آگ جلائیں۔ اس کے بعد آگ کو بند کر دیں اور کوزہ کو چولہے پر ہی سرد ہونے دیں پھر آہستہ آہستہ کوزہ کا منہ کھول کر شنگرف کا کشتہ نکال لیں ڈلی شنگرف کی قدرے پھولی ہوئی نکلے گی۔ اس کو ایک روز روح کیوڑہ میں کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک مکھن یا بالائی میں رکھ کر دیں۔ ان شاء اللہ چند روز میں قوتِ باہ کو بڑھا کر رنگ سرخ بنا دیگی۔ علاوہ ازیں وجع المفاصل وغیرہ کو مفید ہے۔

(۸۴) روغن شنگرف نمبر ۱

شنگرف رومی ۱ تولہ کو سات روز تک لہسن کے پانی میں کھرل کریں اور پھر اس میں ۲ تولہ موم ملا کر آتشی شیشی میں پتال جنتر سے تیل کشید کر لیں خوراک صرف ۱ بوند ازحد مقوی ہے۔

(۸۵) روغن شنگرف نمبر ۲

شنگرف ۲ تولہ کو دس تولہ لہسن کے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں اور ہاتھ کو معمولی سا تیل لگا کر برابر بارہ گھنٹہ تک اس کو ہاتھوں میں پیسیں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ گوشت کا قیمہ لے کر ایک برتن میں نیچے اور اس ٹکیہ کے اوپر دے کر منہ بند کر دیں اور نیچے نصف گھنٹہ تک آگ جلائیں اور پھر نیچے اتار لیں۔ شنگرف کا تیل بکرے کے گوشت کے رس میں ملا ہوا نکلے گا۔ یہ ازحد مقوی باہ ہے خوراک ۱ بوند، حلوہ میں دیں، عضوِ مخصوص پر مالش کرنے سے بڑے عمدہ طلاء کا کام دیتا ہے۔

(۸۶) کشتہ سم الفار:

سم الفار کا کشتہ عام طور پر دمہ، کھانسی، گنٹھیا وغیرہ کو بے حد مفید ہوتا ہے لیکن جب اس کو لہسن کے ذریعہ تیار کیا جائے تو اس کا اثر بہت ہی بڑھ جاتا ہے کیونکہ تقریباً ہر دھات و اپدھات جس چیز میں کشتہ بنائی جاتی ہے اس کی تاثیر کو بخوبی جذب کر لیتی ہے یہی وجہ ہے کہ کسی دھات یا اپدھات کے کشتہ کی نسبت جب

نوٹ: اس کی ترکیب ساخت کا حال معلوم نہ ہو یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ یہ کس مرض کے لیے زیادہ مفید ہے۔

ترکیب کشتہ سم الفار

ھُوالشافی:- لہسن کا پانی پاؤ بھر، پیاز کا پانی آدھ پاؤ، ملا کر چینی کی پیالی یا شیشی کے اندر رکھیں اور پھر ایک تولہ سم الفار کی ڈلی کو لوہے کے تابہ پر رکھ کر نیچے نرم نرم آگ جلائیں اور اوپر سے قطرہ قطرہ پانی (جو لہسن اور پیاز کا نکالا ہوا ہے) ڈالتے رہیں یہاں تک کہ تمام پانی جذب ہو جائے مگر یہ یاد رہے کہ اس دھوئیں سے اپنے آپ کو بچائے رکھیں کیونکہ یہ سخت زہریلا ہوتا ہے۔

پھر لہسن پاؤ بھر کوٹ کر اس کا نغدہ بنائیں اور اس کے درمیان سم الفار کی ڈلی کو رکھ دیں اور بدستور لوہے کے تابہ پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں جب لہسن کا نغدہ جل کر خاکستر ہو جائے تو ڈلی نکال لیں اور اسی طرح تین مرتبہ لہسن کا نغدہ بناتے اور درمیان میں سم الفار کی ڈلی رکھ کر آگ جلاتے رہیں۔ بس کشتہ تیار ہے پیس کر سنبھال رکھیں

ترکیبِ استعمال:-

خوراک اچاول کشتہ سم الفار اور اس میں کستوری چاول ملا کر مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اس کی چند خوراکوں سے بفضلہ نامرد مرد ہو جاتا ہے، قوتِ باہ بے اندازہ پیدا ہوتی ہے۔ دمہ و کھانسی کو آرام دیتا ہے۔

---

(۸۷) ——— گندھک کا تیل

جس کی تلاش میں زمانہ سرگرداں ہے

دنیا گندھک کے تیل کی تیاری کے لیے بڑی بے صبری سے بیتاب ہے مگر بھروسہ کا نسخہ کم ملتا ہے ورنہ اکثر ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اکسیری چیزوں کے نہ بننے کی صرف یہی وجہ نہیں کہ اعمال کیمیائی میں ذرا سی غلطی بنے بنائے کام کو بگاڑ دینے والی ہوتی ہے بلکہ اس میں قسمت کو بھی دخل ہے۔ ایک صاحبِ قسمت شخص بنانے میں کامیاب ہو جاتا ہے مگر دوسرا شخص باوجود کوشش کے اسی عمل کو پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتا۔ چنانچہ ہم نے قبل ازیں ایک نسخہ روغن گندھک بنانے کا اپنی مشہور کتاب خواص گھیکوار اور ایک نسخہ خواص آک میں بھی بیان کیا ہے جس میں سے اول الذکر نسخے کی تصدیق ہمارے پاس بدیں الفاظ موصول ہوئی تھی کہ بڑی محنت سے روغن گندھک تیار ہو گیا ہے اور اس سے سونا بھی بن گیا ہے۔ مگر محنت کے لحاظ سے اجرت تھوڑی سی ملی ہے یعنی تیل صرف چند قطرے برآمد ہوا ہے۔ براہ کرم مجھے بتلا دیں کہ روغن زیادہ مقدار میں کیسے برآمد ہو الخ۔ اس خط سے آپ اندازہ لگائیں کہ بندہ خاص الخاص نسخے کس ہمدردی سے لکھ دینے کا خوگر ہے لیکن میری نسبت یہ گمان مت کریں کہ میں بھی مرض ہوسی کا شکار ہوں کیونکہ مجھے قدرت نے اس قدر عدیم الفرصت بنا کر دنیا میں رکھا ہوا ہے کہ مجھے اس عظیم کام کے لیے کوئی وقت ہی نہیں ملتا ان شائق ضرور ہوں۔ اسی وجہ سے بعض احباب کے نسخہ جات ملتے رہتے ہیں جو بلا کم و کاست ناظرین کے سامنے لا کر رکھ دیتا ہوں۔ چنانچہ

نسخہ آگے لکھتا ہوں ۔

گندھک سے تیل حاصل کرنے کی ترکیب

لہسن کو کوٹ کر چار سیر پانی نکال لیں اور ایک تولہ گندھک کو کسی تابہ وغیرہ پر رکھ کر نیچے بہت نرم نرم آگ جلا کر اس پر لہسن کے پانی کا چوپہ دیں یہاں تک کہ پانی گندھک میں جذب ہو جائے اب اس میں ۳ ماشہ توتیا کا کشتہ ملا کر پتال جنتر کے ذریعہ تیل کشید کریں ۔ یہ تیل اکسیری خواص کا حامل ہے ۔ صاحب قسمت آزما کر دیکھیں ۔

نوٹ :

توتیا کو سفید کشتہ بنانے کی ترکیب چونکہ اس کتاب سے غیر متعلق ہے اس لیئے "ہندوستان اور پاکستان کی جڑی بوٹیاں " نامی کتاب میں دیکھیں ۔

(۸۸) کشتہ ابرک سیاہ :

جوکہ دمہ ، بخار بلغمی ، گنٹھیا کو بے حد مفید ہے

ابرک سیاہ کو لہسن کے پانی میں تین دن تک کھرل کریں اور پھر کوزہ گلی میں بند کر کے دس سیر اپلوں میں آگ دیں ۔ بس ایک ہی آگ میں کشتہ تیار ہو گا ۔

ترکیب استعمال :۔ خوراک ایک رتی مناسب الزبان (بدرقہ)

سے دیا کریں ۔

فوائد :۔ سرد اور بلغمی بیماریوں کے لیے مفید ہے ۔

(۸۹) کشتہ ہڑتال ورقی :

ھُوالشافی :۔ ایک تولہ ہڑتال ورقی میں ۱۰ تولے لہسن اچھی طرح کھرل کر کے یک جان کریں ۔ کسی مٹی کے کوزہ میں نصف سیر لہسن ڈال کر درمیان میں ہڑتال ورقی کی ڈلی رکھیں اور نصف سیر لہسن اوپر رکھ کر آہستہ آہستہ آگ کا دودھ ڈالیں تاکہ اندر کی چیزیں تر ہو سکیں ۔ پھر کوزہ گلی کو اچھی طرح گل حکمت کر کے پانچ سے ۱۰ سیر تک جنگلی اپلوں کی آگ دیں ۔ اچھی طرح سرد ہونے پر نکال لیں ۔ کشتہ ہڑتال باوزن اور اکسیر ابیض رنگ نکلے گا ۔

مِقدار خوراک :۔ ایک خشخاش سے لے کر چار خشخاش تک ہمراہ مکھن گائے استعمال کریں ۔

فوائد :۔ تپ دق ، سل ، دمہ ، عام موسمی زکام اور کہنہ کھانسی ، نامردی سرسام ، ذات الجنب ، ذات الریہ ، وجع المفاصل کو بہت اکسیر چیز ہے ۔

امراض نسواں :۔ زیادتی خون ، حیض کی کمی ، درد سر ، دردِ شقیقہ ، وجع الرگ ، پشت و سینہ کا درد ، لونتی درد کو بھی اکسیر ہے ۔

آخری تحفہ

(۹۰) کُشتہ مُردار سنگ :

خونِ بواسیر کو بند کرنے کے لیے بے خطا دوا ہے۔

ترکیب تیاری :۔ لہسن چار تولہ چھلا ہوا، شیر مدار میں کھرل کر کے مردار سنگ دو تولہ میں لیپ کریں اور گل حکمت کر کے تین سیر اپلوں کی آگ دیں اس طرح سات مرتبہ یہ عمل کریں، مردار سنگ کا عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال :۔ دو سے چار چاول ہمراہ مکھن یا کھانڈ استعمال کریں۔ غذا مرغن کھائیں۔

فوائد :۔ بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔